پارٹ || 01

سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم
کوئز

مختصر سوالات

سوال نمبر01 | ہمارے پیارے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کب اور کہاں پیدا ہوئے؟

جواب: ہمارے پیارے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ماہ ربیع الاوّل بمطابق ماہ اپریل **571**ء کو عرب کے شہر مکہ میں پیدا ہوئے۔

سوال نمبر02 | آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے والد اور والدہ کا نام کیا ہے؟

جواب: آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے والد کا نام عبداللہ اور والدہ کا نام آمنہ ہے۔

سوال نمبر03 | آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پیدائش پر عالمی دنیا میں کیا عجیب واقعات رونما ہوئے؟

جواب: آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پیدائش سے ایوان کسرہ (ایرانی بادشاہ کا محل) میں زلزلہ آیا جس سے محل کے چودہ کنگرے گر فارس کا آتش کدہ (آگ کو پوجنے والوں کی آگ) جو ہزار سال سے مسلسل روشن تھا وہ بجھ گیا اور دریائے ساوہ خشک ہوً

سوال نمبر04 | آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا نام مبارک کس نے رکھا؟

جواب: آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دادا عبدالمطلب نے آپ کا نام محمد اور والدہ محترمہ نے احمد رکھا۔

سوال نمبر05 | آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو کن کن عورتوں نے دودھ پلایا؟

جواب: ولادت باسعادت کے بعد چند روز تک آپ کی والدہ ماجدہ نے آپ کو دودھ پلایا۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چچا ابولہب کی کنیز ثویبہ رضی اللہ عنہا نے آپ کو دودھ پلایا۔ انکے بعد حلیمہ سعدیہ رضی اللہ عنہا نے آپ کو دودھ پلایا۔

سوال نمبر06 | شق صدر کیا ہے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ کتنی مرتبہ ہوا؟

جواب: آپ ﷺ کا ایک معجزہ تھا کہ آپ ﷺ کا سینہ مبارک چاک کر کے قلب مبارک نکال کر صاف کیا گیا اور یہ واقعہ آپ ﷺ کے ساتھ تقریباً 4 مرتبہ پیش آیا۔

سوال نمبر 07 | آپ ﷺ کے والد، والدہ اور دادا کی کب وفات ہوئی ؟

جواب: آپ ﷺ کے والد محترم حضرت عبداللہ کی وفات آپ ﷺ کی پیدائش سے پہلے ہوئی۔ والدہ کی جب آپ ﷺ چھ سال کے تھے اور دادا کی جب آپ ﷺ 10 سال کے تھے۔

سوال نمبر 08 | آپ ﷺ نے پہلا سفر کہاں اور کب کیا؟ دوران سفر کس سے ملاقات ہوئی ؟

جواب: آپ ﷺ نے پہلا سفر ملک شام کا بارہ سال کی عمر میں کیا اور دوران سفر ایک عیسائی راہب سے ملاقات ہوئی۔

سوال نمبر 09 | عیسائی راہب نے نبی ﷺ کے بارے میں ابو طالب کو کیا کہا؟

جواب: عیسائی راہب بحیرا نے آسمانی کتابوں میں مذکور علامتوں سے آپ ﷺ کو پہچان لیا تھا۔ اور ابو طالب کو کہا کہ آپ ان کو واپس بھیج دیں ورنہ یہودی ان کی صفات اور علامت کو پہچان کر قتل کر ڈالیں گے۔ چنانچہ ابو طالب نے آپ علیہ السلام کو واپس روانہ کر دیا۔

سوال نمبر 10 | عیسائی راہب نے آپ ﷺ کی کیا علامات دیکھی تھیں؟

جواب: عیسائی راہب نے دیکھا ہر شجر و حجر آپ ﷺ کو سجدہ کر رہا ہے۔ ایک بادل آپ ﷺ پر ہر وقت سایہ کیے ہوئے ہے۔ آپ ﷺ کی مہر نبوت کو بھی دیکھا اور چچا ابو طالب سے خاندان سے متعلق دریافت کیا اور تمام علامات دیکھ کر کہا۔ یہی ہے سردار دو جہانوں کا، یہی ہے رسول پروردگار کا، جن کو اللہ نے دونوں جہانوں کے لیے رحمت بنا کر بھیجا۔

سوال نمبر 11 | معاہدہ حلف الفضول کیا تھا اور اس کے بارے میں آپ ﷺ نے کیا فرمایا؟

جواب: عربوں میں اکثر جنگ رہا کرتی تھی تو اس معاہدہ کے تحت قرار پایا کہ ہمیشہ مظلوم کا ساتھ دیا جائے گا اور مدد کی جائے گی۔ آپ علیہ السلام بھی اس معاہدے کے وقت موجود تھے اور آپ ﷺ فرماتے ہیں:

"اگر اس معاہدے کے مقابلے میں مجھے سرخ اونٹ بھی دیے جاتے تو ہرگز قبول نہ کرتا۔ اور اب زمانہ اسلام میں اس قسم کے معاہدے کی طرف بلایا جاؤں تو بھی اس کی شرکت کو ضرور قبول کروں گا"۔

سوال نمبر 12 | آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نبوت سے قبل کون سا مشغلہ اختیار فرمایا؟

جواب: آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بکریاں چرانے اور تجارت کا مشغلہ اختیار فرمایا۔

سوال نمبر 13 | تعمیر بیت اللہ کے وقت حجر اسود کو اپنے مقام پر رکھنے کے حوالے سے اہل مکہ کے درمیان جو جھگڑا ہوا اس کا حل نبی علیہ السلام نے کیا نکالا تھا؟

جواب: ایک بزرگ شخص نے رائے دی کہ صبح جو شخص سب سے پہلے حرم میں داخل ہوگا وہی حجر اسود سے متعلق فیصلہ کرے۔ چنانچہ صبح سب سے پہلے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم داخل ہوئے تو سب نے بیک زبان کہا:

"یہ تو محمد امین ہیں، ہم ان کے فیصلہ کرنے پر راضی ہیں۔ تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی چادر منگوائی اور حجر اسود کو اس پر رکھ کر فرمایا کہ ہر قبیلہ کا سردار چادر تھام لے تاکہ اس شرف سے کوئی قبیلہ محروم نہ رہے۔ اس فیصلہ کو سب نے پسند فرمایا اور اس طرح ایک خون ریز جنگ ہونے سے بچ گئی۔"

سوال نمبر 14 | نبوت کے وقت آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی عمر مبارک کتنی تھی؟

جواب: نبوت کے وقت آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی عمر مبارک 40 سال تھی۔

سوال نمبر 15 | آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر پہلی وحی کہاں اور کیا نازل ہوئی؟

جواب: آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر پہلی وحی غار حرا میں سورۃ علق کی ابتدائی **5** آیات نازل ہوئیں۔

سوال نمبر 16 | کیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کسی سے تعلیم حاصل کی؟

جواب: آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نبی الامیؐ تھے۔ یہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا لقب ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کسی سے بھی تعلیم حاصل نہیں کی اللہ تعالیٰ نے اپنی قدرت کاملہ سے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو تمام مخلوقات سے زیادہ علم عطا کیا تھا۔

سوال نمبر 17 | آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر سب سے پہلے ایمان کون لایا تھا؟

جواب: آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر مردوں میں حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ، عورتوں میں حضرت خدیجۃ الکبریٰ رضی اللہ عنہا اور بچوں میں حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ اور غلاموں میں حضرت زید بن حارثہ رضی اللہ عنہ سب سے پہلے ایمان لائے۔

سوال نمبر 18 | آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اعلان نبوت کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سخت دشمن کون تھے؟

جواب: آپ کے دشمنوں میں اعلان نبوت کے بعد ابوجہل، ابولہب، امیہ بن خلف، ابی بن خلف، ولید بن مغیرہ، نضر

بن حارث، عقبہ بن ابی معیط سر فہرست تھے۔

سوال نمبر 19 | آپ ﷺ کا معجزہ شق القمر کیا تھا؟

جواب: مکہ کے سردار ایک مرتبہ آپ ﷺ کے پاس آئے اور مطالبہ کیا کہ چاند کے دو ٹکڑے کر کے دکھاؤ، آپ ﷺ نے اللہ تعالیٰ سے دُعا کی پھر اپنی انگلی مبارک سے چاند کی طرف اشارہ کیا تو چاند کے دو ٹکڑے ہو گئے جس کو ہر ایک نے اپنی آنکھوں سے دیکھا۔

سوال نمبر 20 | آپ ﷺ نے شعب ابی طالب میں کیوں اور کتنے سال پناہ لی؟

جواب: حضرت حمزہ اور حضرت عمر رضی اللہ عنہم کے اسلام لانے سے کافروں کا زور ٹوٹ گیا اور روز بروز مسلمانوں کی تعداد میں اضافہ ہونے لگا اور کوئی حربہ دین حق کو دبانے میں کارگر ثابت نہیں ہوا تب تمام قریش کے قبائل نے متفقہ طور پر ایک تحریری معاہدہ کے تحت آپ ﷺ اور بنو ہاشم سے تعلقات ختم کر دیئے۔ تب مجبور ہو کر آپ ﷺ نے شعب ابی طالب میں پناہ لی۔ اور تقریباً تین سال وہاں رہے۔

سوال نمبر 21 | آپ ﷺ نے قریش کے تحریری معاہدے سے متعلق ابو طالب کو کیا خبر دی اور مسلمانوں کو کس طرح شعب ابی طالب سے رہائی ملی؟

جواب: آپ ﷺ نے ابو طالب کو یہ خبر دی کہ اس عہد نامہ کو سوائے اللہ تعالیٰ کے نام کے کیڑوں نے کھا لیا چنانچہ ابو طالب نے قریش کے سرداروں کو یہ خبر دی اور کہا اگر محمد ﷺ کی خبر سچی ہوئی تو تم اپنی حرکات سے باز آ جانا۔ چنانچہ جب تحریری معاہدہ کھول کر دیکھا گیا تو نبی اکرم ﷺ کی بات سچ ثابت ہوئی اور قریش نے مسلمانوں کا بائیکاٹ ختم کر دیا۔

سوال نمبر 22 | طائف والوں نے نبی اکرم ﷺ پر کب ظلم کیا؟

جواب: طائف کے سرداروں نے آپ ﷺ کے کلمہ حق کو سنتے ہی نہایت سختی سے جواب دیا اور طائف کے اوباش لڑکوں کو پیچھے لگا دیا جنہوں نے آپ ﷺ کو پتھر مار کر لہولہان کر دیا۔

سوال نمبر 23 | طائف میں پہاڑوں کے فرشتے نے آپ کو کیا کہا اور آپ ﷺ نے کیا جواب فرمایا؟

جواب: آپ ﷺ زخموں سے لہولہان ایک جگہ بیٹھے تھے کہ پہاڑوں کے فرشتے نے آ کر کہا کہ آپ حکم دیں تو ان دونوں پہاڑوں کو ملا دوں جس سے تمام لوگ پس جائیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: نہیں میں اللہ سے امید کرتا ہوں کہ

اللہ ان کی نسل میں سے ایسے لوگ پیدا کرے گا جو صرف اس وحدہ لا شریك له کی عبادت کریں گے اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ کریں گے۔

۞ سوال نمبر 24 | معراج کیا ہے؟

جواب: اللہ تعالیٰ نے نبی کریم ﷺ کو مسجد اقصیٰ تک اور مسجد اقصیٰ سے عرش تک اسی جسم اور روح کے ساتھ جاگتے ہوئے ایک ہی شب میں آسمانوں کی سیر کرائی جس کو معراج کے نام سے موسوم کیا جاتا ہے۔

۞ سوال نمبر 25 | نبی کریم ﷺ معراج کے موقع پر اللہ تعالیٰ سے کیا تحفہ لے کر آئے؟

جواب: اللہ تعالیٰ نے اپنے پیارے حبیب نبی کریم ﷺ کو **5** نمازوں کا تحفہ عطا فرمایا۔

۞ سوال نمبر 26 | ہجرت کسے کہتے ہیں؟

جواب: دین کی خاطر ایسے علاقے کو چھوڑ دینا جہاں دین پر عمل کرنا مشکل ہو ہجرت کہلاتا ہے۔

۞ سوال نمبر 27 | نبی کریم ﷺ نے مدینہ طیبہ ہجرت کیوں کی؟

جواب: مکہ والوں نے نبی کریم ﷺ اور مسلمانوں پر بے پناہ ظلم ڈھائے۔ جبکہ دوسری طرف مدینہ میں لوگ اسلام قبول کر کے آپ ﷺ اور مسلمانوں کے جان و مال کی حفاظت کی بیعت کر چکے تھے۔ اس لیے نبی کریم ﷺ نے اللہ تعالیٰ کے حکم سے مدینہ ہجرت کی۔

۞ سوال نمبر 28 | نبی کریم ﷺ نے مدینہ ہجرت کب اور کس کے ساتھ کی؟

جواب: جب سب مسلمان ہجرت کر چکے تو آپ ﷺ کے پاس حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ، و حضرت علی رضی اللہ عنہ کے علاوہ کوئی باقی نہ رہا۔ چنانچہ آپ ﷺ نے حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے ساتھ ہجرت کی۔

۞ سوال نمبر 29 | نبی علیہ السلام نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو ہجرت کی رات اپنے بستر پر کیوں لٹایا؟

جواب: قریش اگرچہ آپ ﷺ کے دشمن تھے لیکن آپ کو صادق و امین سمجھتے تھے اور امانتیں آپ ﷺ کے پاس ہی رکھتے تھے۔ آپ ﷺ نے وہ سب امانتیں حضرت علی رضی اللہ عنہ کے سپرد کیں کہ صبح کو امانتیں لوگوں تک پہنچا کر مدینہ تشریف لے آئیں۔

۞ سوال نمبر 30 | اللہ تعالیٰ نے غار ثور میں نبی کریم ﷺ اور ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کی مدد کیسے فرمائی؟

جواب: نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کو نے تین دن غار ثور میں قیام فرمایا۔ اللہ تعالیٰ کی طرف سے مکڑی نے غار کے منہ پر جالا تان دیا جس سے گزرنے والے کو یہ پتا ہی نہ چلتا تھا کہ اندر کوئی ہے۔ اور فرشتوں کے ذریعے کافروں پر ایسا رعب ڈال دیا کہ وہ غار کے اندر دیکھ ہی نہ سکے۔

سوال نمبر 31 | نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سب سے پہلے کس مسجد کی بنیاد اپنے ہاتھوں سے رکھی؟

جواب: نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سب سے پہلے مسجد قباء کی بنیاد اپنے ہاتھوں سے رکھی۔

سوال نمبر 32 | نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پہلے خطبہ جمعۃ المبارک میں کیا ارشاد فرمایا؟

جواب: تیرہ سالہ مظلومانہ زندگی کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جو خطبہ ارشاد فرمایا اس میں ایک حرف بھی اپنے دشمنوں کی مذمت اور شکایت کا نہیں تھا۔ سوائے تقویٰ، پرہیزگاری اور آخرت کی تیاری کے کوئی لفظ لسان نبوت سے نہیں نکلا۔